غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر سے حاملہ کی ٹریٹمنٹ کروانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2898

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1446ھ / 22 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر سے مسلمان حاملہ خواتین کی ٹریٹ مینٹ (Treatment) کروانے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانین شریعت کی روشنی میں جس طرح مسلمان عورت کا اجنبی مرد سے پردہ واجب ہے اسی طرح کافرہ عورت سے بھی پردہ واجب ہے، یعنی سر کے بالوں کا کوئی حصّہ یا بازو یا کلائی یا گلے سے پاؤں کے گٹّوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصّہ مسلمان عورت کا کافِرہ عورت کے سامنے کُھلا ہونا، ناجائز و گناہ ہے، لہذا بلا ضرورت غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر سے مسلمان حاملہ خواتین کی ایسی ٹریٹ مینٹ (Treatment) کروانا، جس میں اسے ستر کھولنا پڑے، ناجائز ہے۔

مسلمان خواتین اپنا اس طرح کا علاج کسی ماہر مسلمان لیڈی ڈاکٹر اور مسلمان دائی وغیرہ سے کروائیں، البتہ اگر ایمر جنسی ہو جائے اور مسلمان لیڈی ڈاکٹر یا دائی (Mid Wife) کی فراہمی ممکن نہ ہو اور متبادل کوئی صورت نہ ہو تو سخت مجبوری کی حالت میں غیر مسلم لیڈی ڈاکٹر سے یہ خدمات لینا گناہ نہیں ہے۔

مسلمان عورت کا کافرہ عورت کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے، اس کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے: ”ولا ينبغي للمرأة الصالحة أن تنظر إليها المرأة الفاجرة؛ لأنها تصفها عند الرجال۔۔۔، ولا يحل أيضا لامرأة مؤمنة أن تكشف عورتها عند أمة مشركة أو كتابية إلا أن تكون أمة لها، كذا في السراج الوهاج“

ترجمہ: صالحہ عورت کو چاہیے کہ اپنے کو بدکار عورت کے دیکھنے سے بچائے، کیونکہ وہ اسے دیکھ کر مردوں کے سامنے اس کی شکل و صورت کا ذکر کرے گی۔ مسلمان عورت کو یہ بھی حلال نہیں کہ مشرکہ یا کتابیہ کے سامنے اپنا ستر کھولے مگر یہ کہ اس کی باندی ہو، ایسا ہی السراج الوہاج میں ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 5، صفحہ 327، دار الفکر، بیروت)

تفسیر خزائن العرفان میں ہے: مسلمہ عورت کو کافِرہ عورت کے سامنے اپنا بدن کھولنا جائز نہیں۔“ (تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 656، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "عورت صالحہ کو یہ چاہیے کہ اپنے کو بدکار عورت کے دیکھنے سے بچائے، یعنی اس کے سامنے دوپٹا وغیرہ نہ اتارے کیونکہ وہ اسے دیکھ کر مردوں کے سامنے اس کی شکل و صورت کا ذکر کرے گی، مسلمان عورت کو یہ بھی حلال نہیں کہ کافرہ کے سامنے اپنا ستر کھولے۔ گھروں میں کافرہ عورتیں آتی ہیں اور بیبیاں ان کے سامنے اسی طرح مواضع ستر کھولے ہوئے ہوتی ہیں جس طرح مسلمہ کے سامنے رہتی ہیں ان کو اس سے اجتناب لازم ہے۔ اکثر جگہ دائیاں کافرہ ہوتی ہیں اور وہ بچہ جنانے کی خدمت انجام دیتی ہیں، اگر مسلمان دائیاں مل سکیں تو کافرہ سے ہرگز یہ کام نہ کرایا جائے کہ کافرہ کے سامنے ان اعضا کے کھولنے کی اجازت نہیں۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ443، مکتبۃ المدینہ)

مسلمان عورت کے لیے کافِرہ عورت سے ایسے ہی پردہ واجِب ہے جیسے اجنبی مَرد سے، جیسا کہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "شریعت کا تو یہ حکم ہے کہ کافِرہ عورت سے مسلمان عورت کو ایسا پردہ واجِب ہے جیسا اجنبی مَرد سے۔ یعنی سر کے بالوں کا کوئی حصّہ یا بازو یا کلائی یا گلے سے پاؤں کے گِٹّوں کے نیچے تک جسم کا کوئی حصّہ مسلمان عورت کا کافِرہ عورت کے سامنے کُھلا ہونا جائز نہیں۔ (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ692، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اور مسلمان عورت ضرورتاً کافرہ عورت سے علاج کرواسکتی ہے، جیسا کہ اجنبی مرد سے ضرورتاً علاج کرواسکتی ہے، چنانچہ فتاوی ہندیہ میں ہے: "ويجوز النظر إلى الفرج للخاتن وللقابلة وللطبيب عند المعالجة ويغض بصره ما استطاع، كذا في السراجية۔۔۔ امرأة أصابتها قرحة في موضع لا يحل للرجل أن ينظر إليه لا يحل أن ينظر إليها لكن تعلم امرأة تداويها، فإن لم يجدوا امرأة تداويها، ولا امرأة تتعلم ذلك إذا علمت وخيف عليها البلاء أو الوجع أو الهلاك، فإنه يستر منها كل شيء إلا موضع تلك القرحة، ثم يداويها الرجل ويغض بصره ما استطاع إلا عن ذلك الموضع "ترجمہ: ختنہ کرنے والے، دائیہ اور ڈاکٹر کے لیے جائز ہے کہ وہ اس کا علاج کرتے وقت شرمگاہ کی جانب دیکھے، اور وہ اپنی استطاعت کے مطابق اپنی نظروں کو نیچا رکھے، ایسا ہی سراجیہ میں ہے۔ عورت کو ایسی جگہ پر زخم ہو کہ اس جگہ مرد کو دیکھنا جائز نہ ہو تو مرد کو وہاں دیکھنا جائز نہیں، ایسی صورت میں اس عورت سے دوائی لے جو یہ کام جانتی ہو، لیکن اگر وہ کسی عورت کو اس کا علاج کرنے کے لیے نہ پائے اور نہ ہی کوئی ایسی عورت ہو جس سے وہ سیکھے جبکہ وہ جانتی ہو اور اس کو کسی مصیبت، درد یا موت کا خوف ہے، تو اس کا مکمل بدن چھپایا جائے گا سوائے اس زخم والی جگہ کے، پھر مرد اس کا علاج کرے گا اور وہ اپنی استطاعت

کے مطابق اپنی نگاہیں نیچی کرے گا سوائے اس جگہ (کے جس پر زخم ہے)۔(الفتاوی الھندیۃ، جلد5، صفحہ330، دارالفکر،بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net